SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1984

سندھ دودھ کے بورڈس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH MILK BOARDS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۳ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXVIII کے دفعہ ۳۳ کی ترمیم

Amendment of section 33 of West Pakistan Ordinance XXXVIII of 1963

سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1984

سندھ دودھ کے بورڈس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH MILK BOARDS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۱۹ ستمبر ۱۹۸۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ دودھ کے بورڈس آرڈیننس، ۱۹۶۳ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ شرعی عدالت نے سندھ دودھ کے بورڈس آرڈیننس، ۱۹۶۳ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ دودھ کے بورڈس آرڈیننس، ۱۹۶۳ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پروویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ دودھ کے بورڈس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۶۳ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXVIII کے دفعہ ۳۳ کی ترمیم

Amendment of section 33 of

۲۔ سندھ دودھ کے بورڈس آرڈیننس، ۱۹۶۳ کی دفعہ ۳۳ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ (1-A) شامل کیا جائے گا:

West Pakistan Ordinance XXXVIII of 1963	"(1-A) جہاں ایسا کوئی کیس مندرجہ بالا طریقے کے تحت نوٹیس دینے کے علاوہ داخل کیا جاتا ہے یا دو ماہ کا مذکورہ عرصہ ختم ہونے سے پہلے داخل کیا جاتا ہے، یا جہاں درخواست گذار کی شکایت میں یہ بیان شامل نہیں ہے کہ ایسا نوٹیس اس طرح پہچایا یا دیا نہیں گیا ہے، شکایت کرنے والے کو ایسے معاملے کے سمجھوتے کی صورت میں کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا یا ایسی صورت میں جب کیس کا معاملہ پورا ہو یا بورڈ یا دوسرا کوئی شخص جس کا ذیلی دفعہ (۱) میں حوالہ دیا گیا ہے، وہ سمجھے کہ درخواست دینے والے کی دعویٰ، کیس داخل کرنے کے دو ماہ کے اندر ہے: بشرطیکہ ایسے نوٹیس کے علاوہ داخل کردہ کسی کیس میں سول کورٹ بورڈ کو تحریری بیان میں جمع کرانے کے لیئے مہلت دے سکتی ہے، جو تین ماہ سے کم نہ ہوگی-". **نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا.**